



سوال

احتکار کا معنی و مضموم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جو لوگ زمینیں اس مقصد کے لیے خریدتے ہیں کہ بعد میں انکی قیمت بڑھ جائے گی تو بیچ دیں گے احتکار میں آتی ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نہیں! یہ ذخیرہ اندازی یا احتکار میں نہیں آتا ہے۔ کیونکہ احتکار میں وہ چیز مارکیٹ سے بالکل نایاب ہو جاتی ہے اور کہیں سے بھی اس کا مناسب ریٹ پر ملنا مشکل ہو جاتا ہے۔ جبکہ زمین کا معاملہ ایسا نہیں ہوتا ہے، بلکہ متعدد مقامات پر زمین دستیاب موجود ہوتی ہے۔ اس کی قیمت تو ایک فطری طریقے سے بڑھ رہی ہوتی ہے، بلکہ اگر اس کو زیادہ بار بیچا جائے تو قیمت اور زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ چر جائیکہ اسے روک رکھا جائے اور لیٹ کر کے بیچا جائے۔

دوسری بات یہ ہے کہ احتکار کی ممانعت ان ضروری اشیاء کے بارے میں ہے جن کی لوگوں کو اشد ضرورت ہو اور وہ مل نہ رہی ہو، جبکہ زمین تو ہر وقت دستیاب ہوتی ہے، اگر ایک جگہ دستیاب نہیں تو دیگر جگہ بک رہی ہے۔ زمین کی قیمت کا بڑھنا ایک طبعی عمل ہے۔

حد اما عنہمی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ